ISSN: 2959-2224 (Online) and 2959-2216 (Print)
Open Access: https://journals.iub.edu.pk/index.php/uas/index
Publisher by: Department of Hadith, The Islamia University of Bahawalpur, Pakistan.

اشاعتِ احادیث میں معاصر ڈیجیٹلائزیشن کا کردار: ضرورت، خدشات اور درپیش چیلنجز کا اطلاقی مطالعہ

An Applied Study on the Role of Contemporary Digitalization in the Publication of Hadith: Necessities, Concerns, and Emerging Challenges

Qazi Raza Ahmed Qureshi*
MPhil Scholar, Institute of Islamic Studies and Shariah, MY University, Islamabad, Pakistan. Email: razahashmi90@gmail.com

Dr. Hafiz Muhammad Ramzan
Assistant Professor, Institute of Islamic Studies and Shariah, MY University, Islamabad, Pakistan.

Abstract:
In the contemporary digital era, the preservation, study, and dissemination of Hadith have entered a transformative phase due to the rapid integration of advanced technologies. Traditional methods of compiling, teaching, and publishing Hadith are now complemented by digital databases, online platforms, and mobile applications that make these sacred narrations more accessible than ever before. This research examines the evolving role of digitalization in safeguarding Hadith literature and facilitating its global reach, particularly for scholars, students, and general audiences seeking authentic Islamic knowledge. The study emphasizes the benefits of digital tools, such as enhanced accessibility, long-term preservation, and the ability to engage with a worldwide academic and religious community. However, it also addresses serious challenges, including the circulation of unauthenticated narrations, insufficient scholarly verification, and risks of misinterpretation arising from unregulated digital platforms. Through a critical evaluation of selected Hadith databases and publishing initiatives, this study assesses their reliability and academic rigor. It concludes with practical recommendations for building more secure, standardized, and scholarly verified digital systems to ensure the responsible publication of Hadith in the modern age.

Keywords: Hadith preservation, Online Hadith databases, Authenticity and verification, Dissemination of Hadith

تعارف:

آج کے تیز رفتار اور ٹیکنالوجی پر مبنی دور میں جب ہر شعبہ زندگی ڈیجیٹیلائزیشن کے عمل سے گزر رہا ہے، دینی علوم بھی اس تبدیلی سے مستثنیٰ نہیں۔ اشاعتِ حدیث کے روایتی ذرائع (کتب، مدارس، خطبات) کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز نے علم حدیث کی رسائی میں بے پناہ اضافہ کیا ہے۔ چنانچہ قرآن مجید، کُتب احادیث سمیت تقریباً تمام شعبہ اسلامیہ کی کُتب کی رسائی ڈیجیٹل پیلیٹ فارمز پر موجود ہے۔ یہ تحقیق انہی پہلوؤں کا اطلاقی مطالعہ پیش کرتی ہے تاکہ یہ سمجھا جاسکے کہ معاصر ڈیجیٹیلائزیشن نے احادیث کی اشاعت میں کیا کردار ادا کیا ہے، اس کی ضرورت کیوں ہے، اور اس عمل میں کن خدشات اور چیلنجز کا سامنا ہے۔ ساتھ ہی،

* Email of corresponding author: razahashmi90@gmail.com

تحقیق کے ذریعے ان مسائل کے حل کے لیے ممکنہ تجاویز بھی پیش کی جائیں گی تاکہ حدیث کی علمی وراثت کو جدید دور میں محفوظ اور مستند طریقے سے پہنچایا جا سکے۔

احادیث نبوی ﷺ اسلامی تعلیمات کا لازمی جزو ہیں اور مسلمانوں کی زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔ روایتی دور میں احادیث کی اشاعت اور حفاظت علمی محنت اور وقت طلب عمل تھا، جس میں محدود طباعت اور ذخیرہ اندوزی کی سہولیات تھیں۔ تاہم، موجودہ دور میں جہاں معلومات کی ترسیل اور حصول کے ذرائع ڈیجیٹل ہو چکے ہیں، وہاں احادیث کی اشاعت میں بھی ڈیجیٹلائزیشن کا کردار نہایت اہم ہو گیا ہے۔

موضوع کی ضرورت و اہمیت:

آج کے دور میں ہر شعبے میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا استعمال عام ہو چکا ہے، اسی طرح احادیث کی اشاعت میں بھی جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے معلومات کی تیز، آسان اور وسیع پیمانے پر ترسیل ممکن ہو گئی ہے ڈیجیٹل وسائل احادیث تک فوری رسائی، تحقیق میں آسانی اور علمی مواد کی دستیابی کو ممکن بناتے ہیں، جو طلبہ، محققین اور عام عوام کے لیے انتہائی مفید ہے اس موضوع کی تحقیق میں ڈیجیٹل اشاعت کے ممکنہ خطرات جیسے غیر مصدقہ مواد کا پھیلاؤ، غلط فہمی، اور علمی نگرانی کی کمی کو سامنے لانا اور ان کا حل تلاش کرنا شامل ہے، جو اسلامی علم کی حفاظت کے لیے ضروری ہے۔

اس مطالعے کے ذریعے مستند، مؤثر اور معیاری ڈیجیٹل نظام کی تشکیل کے لیے رہنمائی حاصل ہو گی، جو احادیث کی حفاظت اور درست اشاعت کے لیے کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ معاصر ٹیکنالوجی کے استعمال سے احادیث کی تعلیم و تبلیغ میں اضافہ ہو گا، جس سے نوجوان نسل اور عالمی مسلم برادری کی دینی آگاہی میں بہتری آئے گی۔ لہٰذا، یہ موضوع نہ صرف احادیث کی جدید اشاعت کے لیے علمی، تحقیقی اور تکنیکی حوالے سے اہم ہے بلکہ اس کے ذریعے اسلامی علوم کے فروغ اور تحفظ میں بھی نمایاں کردار ادا کیا جا سکتا ہے۔

1۔ اشاعتِ احادیث میں ڈیجیٹلائزیشن کی ضرورت:

اللہ تعالیٰ نے انسان کی تخلیق فرمائی اور اس کی رُشد وہدایت کے لیے مختلف ادوار میں انبیاء کرام اور رسولوں کو مبعوث فرمایا۔ وحی الٰہی کی صورت میں صحائف اور کتب سماویہ بھی بھیجی۔ یہ سلسلہ خاتم النبیین ﷺ پر مکمل ہوا۔ کتاب اللہ اور رجال اللہ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی رُشد و ہدایت فرمائی۔ حضرت محمد ﷺ کے ظاہری وصال کے بعد قرآن مجید بطور کتاب اللہ اور حضور ﷺ کی سُنت بطور رجال اللہ ہمارے درمیان موجود ہے جس سے ہمیں نہ صرف عقائد، عبادات، معاملات، اخلاقیات، معاشرت و سیاست کے نبوی طریق سیکھنے کو ملتے ہیں وہاں حبیبِ کبریا ﷺ کے شمائل، سُنتیں، اندازِ تکلم و گفتار آپ کی عادات و اطوار کی رہنمائی بھی حاصل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ[1]

بے شک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے۔

احادیثِ نبوی ﷺ کی حجیت کے بارے میں ڈاکٹر عبدالروف ظفر رقمطراز ہیں:

قرآن مجید میں اکثر تو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے ساتھ رسول ﷺ کی اطاعت کو بھی ضروری ٹھہرایا ہے اور کہیں صرف رسول کی اطاعت و پیروی کا حکم ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ دینی نقطہ نظر سے قرآن کے پہلو بہ پہلو اسلام اور فقہ و تقنین کا دوسرا سرچشمہ یا

مصدر ثانی جس سے ایمان و عمل کے تقاضے مکمل ہوتے ہیں وہ اطاعت رسول ﷺ ہے۔ جس کا واحد ذریعہ ہمارے پاس احادیث رسول ﷺ ہیں۔[2]

حدیث نبوی ﷺ اسلام کا دوسرا بنیادی ماخذ ہے جو قرآن کے بعد دینی احکام، اخلاقیات، عبادات، معاملات اور معاشرتی نظام کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ احادیث نبوی ﷺ قرآن میں مذکور فرائض واجبات و مستحبات کی ادائیگی کی تفسیر پیش کرتی ہیں۔ فقہاء اسلام نے قرآن و حدیث کے بحر علم میں غوطہ زن ہو کر غور و فکر و تدبر اور اجتہاد سے امت کو درپیش مسائل کا استنباط کر کے ان کا حل پیش کیا اور اسلامی فقہ کی بنیادیں رکھیں۔ ماضی میں علمانے کمال محنت سے احادیث کو جمع، تدوین اور اشاعت کے مراحل سے گزارا۔ ان کی عمیق کاوشوں کی وجہ سے موضوع اور جھوٹی روایات کی جان پرکھ کی گئی اور احادیث کی صحت کا معیار مقرر کیا۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنی حدیث کو یاد کرنے، اس کی حفاظت اور اشاعت کے اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" :اللہ اس شخص کے چہرے کو تروتازہ رکھے جس نے میری حدیث کو سنا، اسے یاد کیا، اس کی حفاظت کی اور پھر اسے آگے بیان کیا، بسا اوقات اہل علم فقیہ نہیں ہوتے، اور بسا اوقات فقیہ اپنے سے زیادہ فقیہ تک بات پہنچا دیتا ہے۔[3]

درج بالا حدیث مبارکہ سے اشاعتِ حدیث کی حفاظت واضح ہوتی ہے اور اس کی اہمیت بھی بیان کی کہ سننے والا چاہے اہل علم بھی ہو لیکن فقیہ نہیں ہوتا اور حفاظت واشاعت حدیث کے نتیجے میں حدیثِ مبارکہ کسی فقیہ تک پہنچ سکتی ہے۔ اس لیے حدیث مبارکہ کی تدوین اور وقت کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کی اشاعت بہت ضروری ہے۔

عصر حاضر میں ڈیجیٹل ذرائع کا استعمال وقت کی ضرورت بن چکا ہے، باہمی روابط کے ساتھ ساتھ ہر شعبہ زندگی ڈیجیٹل ذرائع کے ساتھ منسلک ہے۔ چاہے دفاتر ہوں یا مدارس، سکول و کالج ہوں یا کاروباری ادارے، حتیٰ کے ذرائع رسل و تجارت بھی سافٹ ویئرز اور موبائل ایپس پر انحصار کر رہے ہیں۔ علماء و صالحین ہر دور کی ضروریات کے مطابق احادیث کی تدوین و اشاعت کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لائے۔

ہر عمر کے افراد کا انٹرنیٹ اور موبائل ٹیکنالوجی کے عادی ہونے کی وجہ سے ان تک دینی تعلیمات کو پہنچانے کے لیے احادیث کی ڈیجیٹل تدوین اور اشاعت وقت کی ضرورت بن چکی ہے۔ مزید برآں درج ذیل نکات سے احادیث کی ڈیجیٹلائزیشن کی ضرورت و اہمیت واضح ہوتی ہے۔

علمی ذخیرہ کی حفاظت اور بقاء:

حدیث مبارکہ کا اصل ذخیرہ ہزاروں سال پرانی کتب، مخطوطات اور نسخوں پر مشتمل ہے۔ گو وقت کے ساتھ ساتھ ان کی نقول، شرح و تراجم کی صورت میں نئے ایڈیشن جاری کیے جاتے ہیں لیکن وقت، موسم اور قدرتی آفات سے یہ ذخیرہ متاثر ہو سکتا ہے۔ ڈیجیٹیلائزیشن نے احادیث کے نایاب نسخوں، قدیم مخطوطات، اور مکتبہ جاتی ذخائر کو محفوظ بنانے میں غیر معمولی کردار ادا کیا ہے۔ انٹرنیٹ، کلاؤڈ اسٹوریج، اور ڈیجیٹل آرکائیوز کی مدد سے اب وہ کتب و اسناد بھی محفوظ ہو گئی ہیں جن کے تلف ہونے کا خطرہ تھا۔

مخطوطات کی ڈیجیٹل شکل میں محفوظگی نے نایاب علمی ذخائر کو ضائع ہونے سے بچا لیا ہے۔[4]

احادیث تک آسان رسائی:

ڈیجیٹل ذرائع نے علمِ حدیث کو دنیا کے ہر کونے میں قابلِ رسائی بنادیا ہے۔ موبائل ایپس، آن لائن لائبریریز، اور ویب سائٹس کے ذریعے ایک عام شخص بھی حدیث کو با آسانی تلاش، مطالعہ، اور سمجھ سکتا ہے۔ اس سے دین کا علم عوام الناس میں تیزی سے پھیل رہا ہے۔ ہزاروں کتب ویب سائٹس اور موبائل ایپس پر ڈیجیٹل طور پر دستیاب ہیں اور الفاظ کی تلاش جیسے ٹولز کے ساتھ کسی بھی عنوان، فقہی مسئلہ کے بارے میں حدیثِ مبارکہ چند سیکنڈز میں تلاش کی جاسکتی ہے۔ حدیث ایپلیکیشنز جیسے "سنن ڈاٹ کام"، "مکتبہ شاملہ"، اور "دار المنظوم" جیسے ذرائع اس کی مثالیں ہیں. جیسا کہ سمیع اللہ قریشی لکھتے ہیں:

علمِ حدیث کی تدریس میں کمپیوٹرائزڈ سرچنگ نے کئی صدیوں کا فاصلہ مٹادیا ہے۔[5]

تحقیق و تعلیم میں سہولت:

محققین اور اساتذہ کے لیے احادیث کا مطالعہ، تقابل، تجزیہ اور تحقیق اب آسان ہو چکی ہے۔ سرچ فنکشنز، درجہ بندی، موضوعاتی اشاریہ جات، اور اسانید کی تفصیلات فوری طور پر دستیاب ہوتی ہیں، جو ماضی میں ممکن نہ تھا۔ جس کی وجہ سے وقت اور سفری اخراجات میں واضح کمی ہوئی ہے۔

بین الاقوامی سطح پر اشاعت:

ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کی بدولت حدیث کا پیغام دنیا کی مختلف زبانوں میں پہنچایا جارہا ہے۔ اردو، انگریزی، فرانسیسی، ترکی، چینی اور دیگر زبانوں میں ترجمہ شدہ احادیث نے دعوتِ اسلام کو ایک نئے افق تک پہنچا دیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز جیسے فیسبک، واٹس ایپ، ٹویٹر، انسٹاگرام وغیرہ پر نشر کردہ حدیثِ مبارکہ بیک وقت لاکھوں لوگوں تک چند لمحوں میں پہنچ جاتی ہے۔ یوں ڈیجیٹلائزیشن کی وجہ سے احادیث کی رسائی ممالک کی حدود و قیود سے آزاد ہو چکی ہے۔

نئی نسل کی ذہنی ساخت سے ہم آہنگی:

آج کی نوجوان نسل انٹرنیٹ، سوشل میڈیا، اور سمارٹ فونز سے جڑی ہوئی ہے۔ ان کی توجہ حاصل کرنے اور انہیں دینی علم سے روشناس کرانے کے لیے وہی ذرائع اپنانا ناگزیر ہو چکے ہیں جن سے وہ مانوس ہیں۔ ڈیجیٹل ذرائع نوجوانوں کو اسلامی تعلیمات سے جوڑنے کا مؤثر ذریعہ بن چکے ہیں۔ اس لیے احادیث مبارکہ کے مواد کا ڈیجیٹلائز ہونا وقت کی اہمیت ہے۔

وبائی یا ہنگامی حالات میں تدریس:

عصر حاضر میں جدید ڈیجیٹل اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز باہم روابط کے لیے ایک بنیادی اور تیز ترین ذریعہ ہیں۔ دنیا کے مختلف حصوں میں بیٹھے افراد ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور ویڈیو لنک کے ذریعے منسلک ہو کر کاروباری میٹنگز، درس و تدریس اور معلومات کا تبادلہ کرتے ہیں۔

ہنگامی حالات اور موسمی تغیرات کی وجہ سے تعلیمی ادارہ جات ڈیجیٹل ذرائع کو ہی بروئے کار لاتے ہیں۔ COVID-19 جیسے عالمی بحرانوں میں جب مساجد، مدارس اور جامعات بند ہو گئیں، تو یہی ڈیجیٹل ذرائع علمِ حدیث کے تسلسل کا واحد سہارا بنے۔ آن لائن کورسز، ویبینارز اور زوم لیکچرز کے ذریعے تدریس جاری رکھی گئی۔

عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگی:

آج کی دنیا تیز رفتار ہے اور فوری معلومات کی طلب رکھتی ہے۔ ڈیجیٹیلائزیشن کے ذریعے کسی بھی حدیث کو صرف چند سیکنڈز میں تلاش کیا جا سکتا ہے، جو اس دور کی ذہنی ساخت سے ہم آہنگ طرزِ علم ہے۔ دیگر ڈیجیٹل ذرائع کی موجودگی میں احادیث کا ان ذرائع کے ساتھ ہم آہنگ ہونا انتہائی ضروری ہے۔ جیسا کہ ڈاکٹر یوسف قرضاوی رقم طراز ہیں:

اگر ہم دعوت اور تبلیغ کے جدید ذرائع کو استعمال نہ کریں، تو ہم اپنی بات زمانے کے لوگوں تک پہنچانے سے قاصر رہیں گے۔[6]

2۔ ڈیجیٹل ذرائع کا مختصر جائزہ:

معاصر دنیا میں کئی پلیٹ فارمز حدیث کی اشاعت کے لیے سرگرم ہیں جن میں ویب سائٹس مثلاً Sunnah.com، دارالسلام کی آن لائن لائبریری، جامعۃ المدینہ، الشاملہ وغیرہ، موبائل ایپس مثلاً Islam 360 پاکستان میں ایک معروف ایپ Sahih Bukhari App، Muslim Pro، Hadith Collection وغیرہ۔ سوشل میڈیا مثلاً یوٹیوب پر درس حدیث، واٹس ایپ، فیس بک وانسٹاگرام پر احادیث کی پوسٹس اور شیئرنگ۔ ڈیجیٹل لائبریریز جیسے مکتبۃ الشاملہ، المجمع الملکی للحدیث النبوی (سعودی عرب)، الشیخ الاسلام ویب آرکائیوز وغیرہ شامل ہیں۔

3۔ خدشات اور تحفظات:

جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے حدیث نبویہ ﷺ شریعت کا دوسرا بنیادی ماخذ ہے۔ اس لیے اس کی تدوین و اشاعت میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے تاکہ کوئی غیر مستند اور من گھڑت روایات کا تدارک کیا جا سکے۔ ڈاکٹر فضل الرحمان لکھتے ہیں:

حدیث کی تدوین میں صدیوں کی محنت اور چھان بین شامل ہے، جبکہ ڈیجیٹل اشاعت میں یہ پہلو اکثر نظر انداز ہو جاتا ہے، جو تشویش کا باعث ہے۔[7]

ڈیجیٹیلائزیشن کے جہاں فوائد ہیں، وہیں کچھ گہرے خدشات بھی جنم لیتے ہیں. بعض افراد یا گروپس بغیر تحقیق کے احادیث جاری کرتے ہیں جن کی سند ضعیف یا موضوع ہوتی ہے۔ امام عبداللہ بن مبارکؒ فرماتے ہیں:

الإسناد من الدين، ولولا الإسناد لقال من شاء ما شاء[8]

سند دین کا حصہ ہے، اگر سند نہ ہو تو جو چاہے جو کچھ چاہے کہے۔

احادیث کو بلا سند یا بلا تحقیق جاری کر دینے کے بہت سے نقصانات ہیں۔ بعض اوقات تخریبی ذہن رکھنے والے، ملحدین یا دیگر اسلام دشمن عناصر من گھڑت روایات بیان کر کے امت میں تفریق اور نفرت کے عناصر پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بعض اوقات حدیث کو صرف جزوی طور پر بیان کیا جاتا ہے جو غلط مفہوم پیدا کرتا ہے۔ سیاق و سباق اور مجموعی تناظر سے ہٹ کر صرف لفظوں سے استدلال بسا اوقات گمراہی کا موجب بن جاتا ہے۔ اور لوگ اس غلط مفہوم کو لے کر افراط و تفریط کا شکار ہو جاتے ہیں۔ کئی ایپس اور پوسٹس میں ترجمہ انتہائی ناقص ہوتا ہے جس سے حدیث کا مفہوم تبدیل ہو جاتا ہے۔ ڈیجیٹل ٹیکسٹ میں کمپوزنگ کی غلطیوں کی وجہ سے الفاظ کی اغلاط عام ہیں، جو حدیث کے مفہوم میں بگاڑ پیدا کر سکتی ہیں۔

ایک حدیث میں 'لا' کا حذف یا اضافہ عقیدہ، عمل اور فتویٰ پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔[9]

اسی طرح بعض ویب سائٹس اور ایپس میں حدیث کا ترجمہ غیر معیاری یا غیر ماہر مترجمین کے ذریعے کیا جاتا ہے، جو عربی الفاظ کے اصل مفہوم کو درست طور پر نہیں پہنچاتا۔ مثلاً حدیث: إن الدين النصيحة کو بعض جگہ صرف "دین نصیحت ہے" کے طور پر ترجمہ کیا جاتا ہے، حالانکہ سیاق میں یہ "خلوصِ نیت اور خیر خواہی" کے مفہوم میں ہے۔ جیسا کہ امام نوویؒ نے فرمایا:

اور عام مسلمانوں کے لیے نصیحت کا معنی اُن کی دین و دنیا کے بھلائی کے کاموں میں رہنمائی کرنا، اس کے لیے قول و فعل کے ذریعے ان کی مدد کرنا، بڑوں کا احترام اور چھوٹوں پر شفقت کرنا وغیرہ۔[10]

بعض سوشل میڈیا اکاؤنٹس جعلی احادیث پھیلا کر عوام میں فتنہ پیدا کرتے ہیں۔ بعض ڈیجیٹل پلیٹ فارمز بغیر تحقیق کے ہر قسم کی احادیث شائع کرتے ہیں، جن میں ضعیف یا حتیٰ کہ موضوع روایات بھی شامل ہوتی ہیں۔ یہ عام مسلمانوں میں گمراہی اور بدعات کا سبب بن سکتی ہیں۔ مثلاً احادیث کے نام پر گھڑی گئی دعائیں یا وظائف جو کسی معتبر حدیث کی کتاب میں موجود نہیں ہوتیں، اکثر سوشل میڈیا پر وائرل ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح بعض اقوال کو حضور ﷺ کے ساتھ منسوب کر دیا جاتا ہے جو کہ جعلی اور من گھڑت احادیث کی اشاعت کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔

کچھ عناصر اپنے ڈیجیٹل پروجیکٹس میں مخصوص فقہی یا مسلکی نقطۂ نظر کو تقویت دینے کے لیے منتخب احادیث کو نمایاں کر کے پیش کرتے ہیں، اور مخالف موقف والی احادیث کو چھپا دیا جاتا ہے۔ جو کہ علمی خیانت ہے۔ شیخ یوسف القرضاوی کہتے ہیں:

دیانت دار علمی کام میں تعصب کی گنجائش نہیں، خاص طور پر حدیث میں، جہاں ہر حرف امانت ہے۔[11]

مثال: آن لائن پلیٹ فارمز پر رفع یدین کی حدیث کا مخصوص انداز میں پیش کیا جانا

فقہ حنفی میں نماز کے دوران رفع یدین (رکوع میں جانے اور اٹھنے کے وقت ہاتھ اٹھانا) مستحب یا غیر ضروری سمجھا جاتا ہے، جب کہ فقہ شافعی و اہل حدیث کے ہاں یہ سنت یا لازم ہے۔ بعض اہل حدیث ویب سائٹس یا ایپس جیسے کہ "Hadith Collection": apps، "Sunnah.com" پر مخصوص ٹیبز یا headings، یوٹیوب چینلز مثلاً "Al Huda", "Merciful Servant" : پر صرف وہ احادیث نمایاں کی جاتی ہیں جو رفع یدین کے جواز اور استحباب پر دلالت کرتی ہیں، جیسے:

حدیث "كان النبي ﷺ يرفع يديه عند الركوع وإذا رفع رأسه من الركوع" لیکن اس کے ساتھ فقہ حنفی کے دلائل یا صحابہ کے دیگر عمل (مثلاً عبد اللہ بن مسعودؓ کی روایت) کو یا تو پیش نہیں کیا جاتا، یا کمزور کہہ کر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے عوام میں یہ تاثر جاتا ہے کہ ایک ہی رائے "صحیح سنت" ہے، باقی سب بدعت یا غلط ہیں جس سے مسلکی اختلافات مزید شدت اختیار کرتے ہیں اور بین المسالک رواداری ختم ہو جاتی ہے۔

عصرِ حاضر میں جہاں جدید ٹیکنالوجی زندگی کے ہر شعبے میں داخل ہو چکی ہے، وہیں دینی علوم کی اشاعت اور بقاء کے لیے بھی ڈیجیٹل ذرائع استعمال ہو رہے ہیں۔ حدیث کا ذخیرہ بھی اب کتب کی بجائے موبائل ایپلی کیشنز، ویب سائٹس، ڈیٹا بیس، اور کلاؤڈ سروسز کے ذریعے دنیا بھر میں بآسانی دستیاب ہے۔ تاہم اس عمل میں کئی سنجیدہ چیلنجز بھی سامنے آئے ہیں جن کا ادراک اور حل نہایت ضروری ہے تاکہ اس ذخیرہ علم کی افادیت قائم رہے اور اسے نقصان سے بچایا جا سکے۔ عصر حاضر میں احادیث کی ڈیجیٹل اشاعت میں حسبِ ذیل چیلنجز درپیش ہیں:

۱۔ علمی و فنی مہارت کا فقدان

اکثر ڈیجیٹل منصوبے صرف ٹیکنالوجی ماہرین کے ہاتھ میں ہوتے ہیں، جنہیں علوم حدیث کی باریکیوں، محدثین کی اصطلاحات، اور سند و متن کی اہمیت کا مکمل ادراک نہیں ہوتا۔ اس کے نتیجے میں یا تو ضعیف احادیث شامل ہو جاتی ہیں، یا متن میں تحریف آجاتی ہے۔ بعض اوقات اس کے برعکس بھی ہوتا ہے: دینی ادارے تکنیکی ماہرین کے بغیر منصوبہ شروع کرتے ہیں، جس کی وجہ سے ڈیجیٹل معیار ناقص ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ علامہ ناصر الدین البانی فرماتے ہیں: "علم اگر فنی بصیرت سے محروم ہو تو محفوظ نہیں رہتا، اور ٹیکنالوجی اگر علم سے خالی ہو تو بے مقصد ہو جاتی ہے۔"[12]

اس مسئلے کے حل کے لیے بین العلومی ٹیمیں (interdisciplinary teams) قائم کی جائیں، جن میں محدثین، لغوی ماہرین، کمپیوٹر سائنسدان، اور ڈیجیٹل لائبریری ماہرین شامل ہوں۔ مزید برآں ایک علمی جائزہ کا نظام ہو، جیسا کہ علمی مجلات میں ہوتا ہے۔ اس ضمن میں ادارہ "الدرر السنیۃ" اور "مجمع الملک فہد" کا ماڈل اپنایا جائے جنہوں نے علمی تحقیق و جدید ٹیکنالوجی کو یکجا کیا ہے۔

۲۔ اسناد اور متون کی تفریق و تطبیق کا فقدان

ڈیجیٹل تدوین و اشاعت کے دوران حدیث کی سند، متن سے جدا کر دی جاتی ہے یا سرے سے بیان ہی نہیں کی جاتی۔ اس سے قاری کو اس حدیث کی صحت، مخرج، اور علمی حیثیت کا اندازہ نہیں ہو پاتا۔ بعض ڈیجیٹل کتب میں صرف متن ہوتا ہے، جبکہ سند کو "اختیاری" سمجھا جاتا ہے، جو حدیثی اصول کے منافی ہے۔ الخطیب البغدادیؒ فرماتے ہیں:

لولا الإسناد لقال من شاء ما شاء[13]

اسناد اور متون کی تفریق و تطبیق کے فقدان کو ختم کرنے کے لیے سند کو متن کا لازمی جزو قرار دیا جائے۔ ہر حدیث میں سند کو انٹرلنک کیا جائے اور راویوں کا بایو ڈیٹا بھی شامل کیا جائے۔ جیسے HadithTransmitter.org اور IslamicContent.org راویوں کی تفصیل اور اسناد کی گرافی وضاحت مہیا کرتے ہیں۔

۳۔ درجہ بندی (Classification) کا فقدان

اکثر ویب سائٹس یا موبائل ایپس میں احادیث کی صحت یا ضعف کا درجہ درج نہیں ہوتا۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ عام قاری ضعیف یا موضوع احادیث کو صحیح سمجھ بیٹھتا ہے، اور ان پر عمل یا تبلیغ کا آغاز کر دیتا ہے، جو علمی بددیانتی ہے۔ علامہ یوسف القرضاوی رقم طراز ہیں کہ:

"اگر درجہ بندی نہ ہو تو ذخیرہ حدیث کا تعارف بھی ممکن نہیں، فہم بھی ممکن نہیں۔"[14]

مثلاً حدیث: لا صلاة لجار المسجد إلا في المسجد بغیر وضاحت کے دی جاتی ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں بلکہ ضعیف ہے اور فقہی طور پر واجب کا حکم نہیں دیتی۔[15] درجہ بندی کے فقدان سے نبرد آزما ہونے کے لیے ہر حدیث کے ساتھ اس کی درجہ بندی (صحیح، حسن، ضعیف، موضوع) درج کی جائے اور محدثین کی آراء بھی ساتھ دی جائیں، جیسے امام البانی، ابن حجر، ذہبی وغیرہ کی۔

۴۔ اشاریہ سازی (Indexing) اور تلاش کا ناقص نظام

بہت سی ڈیجیٹل کتب یا ویب سائٹس میں احادیث کی تلاش ایک پیچیدہ عمل ہوتا ہے کیونکہ ان میں جامع موضوعاتی یا فقہی اشاریہ (Index) موجود نہیں ہوتا جس کی وجہ سے قارئین اور طالب علموں کو مشکلات در پیش ہوتی ہیں۔

اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے Artificial Intelligence پر مبنی انڈیکسنگ نظام وضع کیا جائے۔ احادیث کو موضوع، فقہ، راوی، سند اور مقام کے اعتبار سے ٹیگ کیا جائے۔ مثال کے طور پر: "زکوۃ"، "نماز کے احکام"، "صدقہ کی فضیلت" جیسے موضوعات پر فلٹرز بنائے جائیں۔

۵۔ ترجمہ اور تشریح کی اغلاط

احادیث کے اردو، انگریزی یا دیگر زبانوں میں ترجمے کرتے وقت اکثر لغوی یا اصطلاحی غلطیاں ہو جاتی ہیں جو حدیث کے مفہوم کو بدل دیتی ہیں۔ مثلاً ما رأيت من ناقصات عقل ودين أذهب للب الرجل الحازم من إحداكن کا ترجمہ بعض ویب سائٹس پر، عورتیں عقل اور دین میں ناقص ہوتی ہیں" کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ urdupoint.com پر ترجمہ حسب ذیل کیا گیا ہے۔ "میں نے باوجود اس کے کہ تم ناقص العقل اور ناقص الدین ہو، تم سے زیادہ مرد کی عقل کو مغلوب اور پسپا کر دینے والا کسی کو نہیں دیکھا۔"[16]

جبکہ حدیث سیاق کے اعتبار سے مزاح کے اسلوب میں ہے، اور عقل و دین کی کمی تکلیف کی بنیاد پر ہے، نہ کہ اہلیت میں۔ اس کی صحیح تشریح یہ ہے کہ عورت کا "ناقص دین": حیض کی وجہ سے نماز/روزہ کی چھوٹ ہے اور "ناقص عقل": گواہی میں ایک مرد کے مقابل دو عورتیں۔ اس ضمن میں ترجمہ کی منظوری صرف ماہر علمائے حدیث سے لی جائے۔ ترجمہ کے ساتھ تشریح بھی ہو، جیسا کہ "معارف الحدیث" یا "شرح نووی" میں ہوتا ہے۔ ترجمہ شدہ احادیث کے نیچے اصل عربی عبارت دی جائے۔

۶۔ مختلف نسخوں کا اختلاف

احادیث کے مختلف مخطوطات اور مطبوعات میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ بعض میں الفاظ، بعض میں ترتیب، اور بعض میں راوی کا نام مختلف ہوتا ہے۔ اگر یہ اختلافات واضح نہ کیے جائیں تو علمی بدفہمی جنم لیتی ہے۔ مثلاً درج ذیل حدیث مبارکہ میں دو مختلف ویب سائٹس پر حدیث نمبر مختلف پایا جاتا ہے۔

عمر بن خطاب ؓ بیان کرتے ہیں، میں نے ہشام بن حکیم بن حزام ؓ کو سورۃ الفرقان اس انداز سے ہٹ کر پڑھتے ہوئے سنا جس انداز سے میں اسے پڑھتا تھا اور جس طرح رسول اللہ ﷺ نے مجھے سکھایا تھا، قریب تھا کہ میں فوراً اس سے تعرض وانکار کرتا، لیکن میں نے اسے مہلت دی حتیٰ کہ وہ (قراءت سے) فارغ ہو گیا، پھر میں نے اس کی گردن میں اس کی چادر ڈالی اور اسے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لا کر عرض کیا، اللہ کے رسول! میں نے اسے اس انداز سے ہٹ کر سورۃ الفرقان پڑھتے ہوئے سنا ہے جس انداز سے آپ نے اسے مجھے پڑھایا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسے چھوڑ دو، (اور اسے فرمایا) پڑھو۔" اس نے اسی قراءت سے پڑھا جو میں نے اس سے سنی تھی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسی طرح نازل کی گئی ہے۔" پھر مجھے فرمایا: "پڑھو۔" میں نے پڑھا تو فرمایا: "اسی طرح نازل کی گئی ہے کیونکہ قرآن سات لہجوں میں مجھ پر اتارا گیا ہے، ان میں سے جس لہجے میں آسانی سے پڑھ سکو پڑھو۔"

Al-hadith.com پر یہ حدیث مبارکہ حدیث نمبر ۲۲۱۱ کے ساتھ درج ہے۔[17] جبکہ hadithurdu.com پر یہ حدیث نمبر ۲۹۷ پر درج ہے۔[18] اس مسئلے کے حل کے لیے "Textual Criticism" کے اصول پر نسخہ تطبیق کی جائے۔ ہر حدیث کے ساتھ footnotes میں اختلافی الفاظ درج کیے جائیں۔ اصل نسخوں کی اعلیٰ کوالٹی تصاویر کو ڈیجیٹل مجموعہ کا حصہ بنایا جائے۔

۷۔معیار کا عدم توازن

مختلف ڈیجیٹل منصوبوں میں معیار یکساں نہیں ہوتا۔ بعض apps بغیر حوالہ جات کے احادیث نشر کرتی ہیں اور کچھ ویب سائٹس مواد کو peer-reviewed نہیں کرتیں جیسا کہ Humariweb.com[19] اور[20] Hadithcolleciton.com۔ یہاں ترجمہ تو ملتا ہے، لیکن بعض احادیث کی تخریج، درجہ یا مکمل سند واضح نہیں ہوتی۔

مثلاً بعض ویب سائٹس جیسے sunnah.com حدیث نمبر شمار کرتی ہیں کتاب و باب کی بنیاد پر، بعض موبائل ایپس جیسے Maktaba Shamila یا Hadith Collection حدیث کو موضوعاتی بنیاد پر یا الگ کوڈ سے شمار کرتی ہیں جس کے نتیجے میں ایک ہی حدیث مختلف ویب سائٹس پر مختلف نمبروں سے آتی ہے، جس سے حوالے میں ابہام پیدا ہوتا ہے۔ جیسا کہ صحیح مسلم کی حدیث مبارکہ درج ذیل ویب سائٹس پر مختلف نمبروں کے ساتھ موجود ہے:

عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الدِّينُ النَّصِيحَةُ قُلْنَا: لِمَنْ؟ قَالَ: لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ۔

تمیم داریؓ نے روایت سنائی کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”دین خیر خواہی کا نام ہے۔“ ہم (صحابہؓ) نے پوچھا: کس کی (خیر خواہی؟) آپ نے فرمایا: ”اللہ کی، اس کی کتاب کی، اس کے رسول کی، مسلمانوں کے امیروں کی اور عام مسلمانون کی (خیر خواہی۔)“

مکتبہ شاملہ پر حدیث نمبر ۱۹۶[21]، اور suunah.com پر حدیث نمبر A55 ہے۔[22] معیار کے عدم توازن کے حل کے لیے عالمی سطح پر ایک "حدیث ڈیجیٹلائزیشن کا ضابطہ اخلاق مرتب کیا جائے۔ ہر ڈیجیٹل منصوبہ اپنی methodology، سورسز، اور ٹیم کا تعارف شائع کرے۔

۸۔ادارہ جاتی ہم آہنگی کی کمی

احادیث کی ڈیجیٹل تدوین و اشاعت کے لیے مختلف ادارے الگ الگ کام کر رہے ہیں، لیکن کوئی عالمی پلیٹ فارم موجود نہیں جہاں یہ ادارے مل کر کام کر سکیں، یا اپنا ڈیٹا شیئر کر سکیں۔ اس ادارہ جاتی ہم آہنگی کی کمی کی وجہ سے بیشمار مسائل جنم لے رہے ہیں۔ اداروں کے مابین ہم آہنگی کی کمی دور کرنے کے لیے حدیث کی ڈیجیٹل تدوین و اشاعت کے لیے ایک عالمی ادارہ تشکیل دیا جائے۔ Open Source APIs اور ڈیٹابیس مہیا کیے جائیں تاکہ ہر ادارہ دوسروں کے ساتھ مطابقت رکھ سکے۔ مختلف زبانوں، مکاتبِ فکر اور علمی مدارس کے درمیان اشتراک پیدا کیا جائے۔ Open Source APIs ایک ایسا راستہ یا طریقہ ہے جس کے ذریعہ کسی ویب سائٹ پر موجود ڈیٹا تک رسائی حاصل ہوتی ہے اور اس میں بہتری اور ترمیم کی جا سکتی ہے۔ اوپن سورس API سے مراد وہ APIs ہیں جن کا سورس کوڈ عوام کے لیے دستیاب ہوتا ہے اور اسے کوئی بھی استعمال، ترمیم اور دوبارہ تقسیم کر سکتا ہے۔

خلاصہ

آج کے اس جدید دور میں جب تمام علوم ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر منتقل ہو رہے، کتب کی تدوین و اشاعت ڈیجیٹل انداز میں ہو رہی ہے اور عامۃ الناس کا رجحان اور انحصار ڈیجیٹل پلیٹ فارمز ہیں اس لیے احادیث کی ڈیجیٹل تدوین اشاعت ناگزیر ہو چکی ہے تاکہ یہ علم

اور اس کا ذخیرہ دورِ جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو کر ہر ایک شخص کی دسترس میں باآسانی پہنچ سکے نیز عصر حاضر کی علمی ضروریات کو پورا کر سکے۔

احادیث کی ڈیجیٹل تدوین واشاعت ایک ایسا علمی، فکری، اور دینی عمل ہے جس کی بنیاد سچائی، امانت اور تحقیق پر ہونی چاہیے۔ درج بالا تجاویز اس میدان کو ایک مربوط، معیاری، اور عالمی تحریک میں تبدیل کر سکتی ہیں۔ اگر ہم نے اس معاملے کو صرف ٹیکنالوجی کا مسئلہ سمجھا اور علم کی روح کو نظر انداز کیا تو یہ نعمت فتنہ بن سکتی ہے۔ لیکن اگر ہم نے علم وفن کے امتزاج سے کام کیا، تو یہ دورِ جدید میں سنتِ رسولؐ کی سب سے بڑی خدمت بن سکتی ہے۔ اگر ان چیلنجز کو صحیح حکمت عملی کے تحت حل کیا جائے تو یہ عمل نہ صرف علمِ حدیث کی حفاظت کا ذریعہ بنے گا بلکہ پوری امتِ مسلمہ کے لیے ایک علمی، اعتقادی اور تربیتی نعمت بھی ثابت ہو گا۔

تجاویز وسفارشات

i. علمی وفنی ماہرین پر مشتمل مشترکہ بورڈ تشکیل دیا جائے جس میں ہر ڈیجیٹل حدیثی منصوبے کے لیے ایک بین العلومی کمیٹی بنائی جائے جس میں ماہرینِ حدیث، اصولِ حدیث کے اسکالرز، کمپیوٹر سائنس و سافٹ ویئر انجینئرز، لسانیات کے ماہرین شامل ہوں۔ یہ بورڈ مواد کی علمی صحت، تکنیکی درستگی، اور یوزر انٹرفیس کا معیار یقینی بنائے۔

ii. عالمی معیار (Standard) وضع کیا جائے۔ حدیثی ذخیرے کی ڈیجیٹلائزیشن، اشاریہ سازی، ترجمہ، درجہ بندی اور سند کی تفصیل کے لیے ایک جامع عالمی ضابطہ تیار کیا جائے۔ یہ معیار قرآن کمپیوٹرائزیشن اسٹینڈرڈز کی طرز پر ہو، جسے بین الاقوامی سطح پر تسلیم کیا جا سکے۔

iii. درجہ بندی اور سند کا نظام لازم قرار دیا جائے۔ ہر ڈیجیٹل حدیث کے ساتھ اس کی سند مکمل طور پر دی جائے۔ اس کا درجہ (صحیح، حسن، ضعیف، موضوع) بیان کیا جائے۔

iv. محدثین کے اقوال یا اسناد کی تحقیقات کا خلاصہ بھی شامل کیا جائے۔

v. ترجمے اور تشریحات کی نظرثانی کی جائے۔ ترجمہ صرف ان علماء سے کروایا جائے جنہیں علمِ لغت، اصولِ حدیث اور تفسیر کا علم ہو۔ ہر ترجمہ شدہ حدیث کے ساتھ اصل عربی متن، مختصر تشریح یا شارح کا حوالہ شامل ہو تاکہ مفہوم واضح رہے۔

vi. ڈیجیٹل اشاریہ سازی پر کام کیا جائے۔ Artificial Intelligence اور Natural Language Processing کے ذریعے موضوعاتی، فقہی، شخصی، تاریخی اشاریہ تیار کیا جائے۔

vii. اوپن سورس ڈیجیٹل حدیث لائبریری قائم کی جائے۔ بین الاقوامی علمی ادارے مل کر ایک اوپن سورس حدیث ڈیجیٹل پلیٹ فارم بنائیں جس پر تمام کتبِ حدیث دستیاب ہوں، ہر حدیث کا ترجمہ، سند، شرح، اور درجہ موجود ہو، APIs کی سہولت ہو تاکہ دوسرے ادارے بھی اس ڈیٹا کو استعمال کر سکیں۔ منصوبوں کے درمیان اشتراک کی فضا پیدا کی جائے۔

viii. موجودہ ادارے جیسے مجمع الملک فہد، الدرر السنية، جامعہ ام القری، مکتبہ الشاملہ اور دارالسلام انٹرنیشنل کو باہم منسلک کیا جائے۔

ix. تعلیمی نصاب میں "ڈیجیٹل حدیث سائنس" شامل کی جائے۔ دینی جامعات اور آئی ٹی یونیورسٹیوں میں ایسا کورس متعارف کروایا جائے جس میں علمِ حدیث کی بنیادی تعلیم، ڈیجیٹلائزیشن کے اصول، ڈیٹا سائنس کو یکجا سکھایا جائے۔

x. نقد و نظر کا پلیٹ فارم مہیا کیا جائے۔ صارفین اور علماء کے لیے ایسا فورم مہیا کیا جائے جہاں وہ کسی حدیث کے ترجمے یا صحت پر سوال اٹھا سکیں، اشکالات یا فنی غلطیوں کی نشاندہی کر سکیں اور ان کا علمی و فنی جواب دے سکیں۔

xi. مسلسل تجدید اور اپڈیٹ کا نظام وضع کیا جائے۔ حدیثی ڈیجیٹل پراجیکٹس میں مسلسل اپڈیٹس کی روایت ڈالی جائے۔

xii. نئے مخطوطات، تحقیقات اور شرحیں وقتاً فوقتاً شامل کی جائیں۔

All Rights Reserved © 2025 This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License

حوالہ جات وحواشی

[1] القرآن، سورہ الاحزاب، ۲۱

al-Qurʾān, Sūrah al-Aḥzāb, 21.

[2] ڈاکٹر عبدالروف ظفر، علوم الحدیث، (لاہور، نشریات، ۲۰۰۳ء) ص ۴۰

Dr. ʿAbd al-Raʾūf Ẓafar, ʿUlūm al-Ḥadīth, (Lahore: Nashriyāt, 2003), p. 40.

[3] محمد بن عبداللہ الخطیب التبریزی، مشکوۃ المصابیح، کتاب العلم (ساہیوال، مکتبہ محمدیہ، ۲۰۰۵) حدیث: ۲۲۸

Muḥammad ibn ʿAbd Allāh al-Khaṭīb at-Tibrīzī, Mishkāt al-Maṣābīḥ, Kitāb al-ʿIlm (Sāhīwāl: Maktabah Muḥammadīyah, 2005), ḥadīth: 228.

[4] عمر عبدالباسط السید، "رقمنة المخطوطات الحديثية: الفرص والتحديات (مجلۃ التراث الإسلامی، ۲۰۱۸) ص ۶۰

ʿUmar ʿAbd al-Bāsiṭ al-Sayyid, "Raqmanat al-Makhṭūṭāt al-Ḥadīthīyah: al-Furaṣ wa-al-Taḥaddiyāt," Majallat al-Turāth al-Islāmī, 2018, p. 60.

[5] سمیع اللہ قریشی، ڈیجیٹل میڈیا اور علم حدیث، (جامعہ کراچی ریسرچ جرنل ۱۲، شمارہ ۳، (۲۰۱۵)، ۱۱۲:

Samīʿ Allāh Quraishī, Digital Media aur ʿIlm al-Ḥadīth, (Jāmiʿah Karachi Research Journal 12, no. 3, 2015), p. 112.

[6] یوسف القرضاوی، الاسلام و تحدیات العصر (القاہرہ: دار الشروق، ۲۰۰۳)، ص ۱۱۲

Yūsuf al-Qaraḍāwī, al-Islām wa-Taḥaddiyāt al-ʿAṣr (al-Qāhirah: Dār al-Shurūq, 2003), p. 112.

[7] فضل الرحمان، اسلام اور جدید ذہن (لاہور: سنگ میل، ۲۰۰۰)، ۱۸۸

Faḍl al-Raḥmān, Islām aur Jadīd Zihn (Lahore: Sang-e-Mīl, 2000), p. 188.

[8] خطیب بغدادی، الکفایہ فی علم الروایہ (بیروت: دار المعرفۃ، ۱۹۷۴) ص ۱۴

al-Khaṭīb al-Baghdādī, al-Kifāyah fī ʿIlm al-Riwāyah (Beirut: Dār al-Maʿrifah, 1974), p. 14.

[9] خالد محمود، تحقیق حدیث: اصول وضوابط (لاہور: ادارہ اسلامک ریسرچ، ۲۰۱۱)، ۷۶

Khālid Maḥmūd, Taḥqīq Ḥadīth: Uṣūl wa-Ḍawābiṭ (Lahore: Idārah Islamic Research, 2011), p. 76.

[10] امام نوویؒ، جامع العلوم والحکم (قصور، کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیہ، ۲۰۲۳) ص 106، 107

Imām Nawawī, Jāmiʿ al-ʿUlūm wa-al-Ḥikam (Qasūr: Kulliyyat al-Qurʾān al-Karīm wa-al-Tarbiyah al-Islāmīyah, 2023), pp. 106–107.

[11] یوسف القرضاوی، الاسلام و تحدیات العصر، ص ۱۱۲

Yūsuf al-Qaraḍāwī, al-Islām wa-Taḥaddiyāt al-ʿAṣr, p. 112.

[12] ناصر الدین البانی، مقدمة سلسلة الأحاديث الصحيحة، (ریاض: المکتب الإسلامي، ۱۹۹۵) ص ۱۸

Nāṣir al-Dīn al-Albānī, Muqaddimah Silsilat al-Aḥādīth al-Ṣaḥīḥah (Riyāḍ: al-Maktab al-Islāmī, 1995), p. 18.

[13] الخطیب البغدادی، الکفایۃ فی علم الروایۃ، ص ۱۴

al-Khaṭīb al-Baghdādī, al-Kifāyah fī ʿIlm al-Riwāyah, p. 14.

[14] یوسف القرضاوی، الإسلام وتحدیات العصر، ص ۹۸

Yūsuf al-Qaraḍāwī, al-Islām wa-Taḥaddiyāt al-ʿAṣr, p. 98.

[15] بوالحسن علی بن عمر الدارقطنی، سنن دار قطنی (لاہور، ادارہ اسلامیات، ۲۰۱۵) ج ۲، ص ۱۹۱

Abū al-Ḥasan ʿAlī ibn ʿUmar al-Dāraqutnī, Sunan al-Dāraqutnī (Lahore: Idārah Islāmiyāt, 2015), vol. 2, p. 191.

[16] https://www.urdupoint.com/islam/hadees-detail/sunan-ibn-majah/hadees-no-21295.html, dated 04-08-2025

[17] https://al-hadees.com/mishkat/2211, dated 04-08-2025.

[18] https://www.hadithurdu.com/09/9-2-729/, dated 04-08-2025

[19] https://hamariweb.com/islam/hadith/sunan-abu-dawood-3641/ , 30-07-2025

[20] https://hadithcollection.com/abudawud/abu-dawud-book-19-knowledge/abu-dawud-book-019-hadith-number-3643 , 30-07-2025

[21] https://shamilaurdu.com/hadith/muslim/196/ date 30-07-2025

[22] https://sunnah.com/muslim:55a date 30-07-2025